بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (القرآن)

جس نے رسول (ﷺ) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ (ہی) کی اطاعت کی اور جس نے منہ پھیر لیا تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا

سنن ابو داؤد شریف

مصنفہ:

امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہ

ترجمہ و تحشیہ:

فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

www.alahazratnetwork.org

باب	مضمون	صفحہ
۴۲۶	مخالفت کے بعد جہاد سے لوٹنے کی اجازت	۳۸۱
۴۲۷	خوشخبری دینے والا بھیجنا	″
۴۲۸	خوشخبری دینے والے کو انعام دینا	۳۸۲
۴۲۹	سجدہ شکر کا بیان	۳۸۳
۴۳۰	دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا	″
۴۳۱	رات کے وقت واپس لوٹنا	۳۸۵
۴۳۲	استقبال کرنے کا بیان	۳۸۶
۴۳۳	سامانِ جہاد تیار کر کے جا نہ سکے تو کیا کرے؟	″
۴۳۴	سفر سے واپس آنے پر نماز پڑھنا	″
۴۳۵	تقسیم کرنے والے کی مزدوری	۳۸۷
۴۳۶	دورانِ جہاد تجارت کرنا	″
۴۳۷	دشمن کے ملک میں ہتھیار جانے دینا	۳۸۸
۴۳۸	مشرک کی جگہ میں رہنا	″

۱۱- کتاب الضحایا

باب	مضمون	صفحہ
۴۳۹	قربانی کے واجب ہونے کا بیان	۳۹۱
۴۴۰	میت کی طرف سے قربانی کرنا	″
۴۴۱	قربانی کرنے والے کا دس دن تک بال نہ کٹوانا	۳۹۲
۴۴۲	قربانی کے لیے کیسے جانور بہتر ہیں	″
۴۴۳	کس عمر کے جانور کی قربانی جائز ہے	۳۹۳
۴۴۴	کونسے جانوروں کی قربانی مکروہ ہے	۳۹۶
۴۴۵	گائے اور اونٹ کتنے آدمیوں کی طرف سے کفایت کرتے ہیں۔	۳۹۸
۴۴۶	پوری جماعت کی طرف سے ایک بکری کی قربانی کرنا۔	″
۴۴۷	امام عیدگاہ میں ذبح کرے	۳۹۹
۴۴۸	قربانی کے گوشت کو جمع کر کے رکھنا	″
۴۴۹	قربانی کے جانور پر نرمی کرو	۴۰۰
۴۵۰	مسافر کا قربانی کرنا	۴۰۰
۴۵۱	اہل کتاب کے ذبیحے کا بیان	″
۴۵۲	اعرابی کے تحریر ذبح کیے ہوئے کو کھانے کا حکم	۴۰۱
۴۵۳	سفید پتھر سے ذبح کرنا	″
۴۵۴	اوپر سے گرے ہوئے جانور کو ذبح کرنا	۴۰۳
۴۵۵	پوری طرح ذبح کرنا چاہیے	″
۴۵۶	ذبیحہ کے بچے کو پاک کرنے کا بیان	۴۰۴
۴۵۷	نامعلوم گوشت کہ اس پر اللہ کا نام لیا گیا یا نہ لیا گیا	″
۴۵۸	عتیرہ کا بیان	۴۰۵
۴۵۹	عقیقے کا بیان	۴۰۶

۱۲- کتاب الصید

باب	مضمون	صفحہ
۴۶۰	شکار وغیرہ کی خاطر کتا رکھنا	۴۰۹
۴۶۱	شکار کا بیان	″
۴۶۲	جب زندہ شکار کا ایک عضو کاٹ لیا گیا	۴۱۳
۴۶۳	شکار کا پیچھا کرنا	″

۱۳- کتاب الوصایا

باب	مضمون	صفحہ
۴۶۴	وصیت کرنے کی تاکید کا بیان	۴۱۴
۴۶۵	موصی کو اپنے مال سے جو وصیت جائز نہیں	″
۴۶۶	تندرستی میں صدقہ دینے کی فضیلت	۴۱۵
۴۶۷	وصیت کے ذریعے نقصان پہنچانے کی کراہیت	۴۱۶
۴۶۸	وصایا میں شامل ہونے کا بیان	″
۴۶۹	والدین اور اقربا کے لیے وصیت کرنا منسوخ ہے	″
۴۷۰	وارث کے لیے وصیت کرنے کا حکم	۴۱۷
۴۷۱	یتیم کو کھانے میں شریک کرنا	۴۱۸

يعني ابن سلام عن زيد يعني ابن سلام أنه سمع أبا سلام يقول حدثني عبيد الله بن سلمان أن رجلا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم حدثه قال لما فتحنا خيبر أخرجوا غنائمهم من المتاع والسبي فجعل الناس يتبايعون غنائمهم فجاء رجل فقال يا رسول الله لقد ربحت ربحًا ما ربح اليوم مثله أحد من أهل هذا الوادي قال ويحك وما ربحت قال ما زلت أبيع وأبتاع حتى ربحت ثلاث مائة أوقية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا أنبئك بخير رجل ربح قال ما هو يا رسول الله قال ركعتين بعد الصلاة.

باب ٢٢٢ في حمل السلاح إلى أرض العدو

١٠١٣ حدثنا مسدد نا عيسى بن يونس نا أبي عن أبي إسحاق عن ذي الجوشن رجل من الضباب قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم بعد أن فرغ من أهل بدر بابن فرس لي يقال لها القرحاء فقلت يا محمد إني قد جئتك بابن القرحاء لتتخذه قال لا حاجة لي فيه وإن شئت أن أقيضك به المختارة من دروع بدر فعلت قلت ما كنت أقيضه اليوم بغرة قال فلا حاجة لي فيه.

باب ٢٢٣ في الإقامة بأرض الشرك.

١٠١٤ حدثنا محمد بن داود بن سفيان حدثني يحيى بن حسان قال نا سليمان بن موسى أبو داود قال نا جعفر بن سعد بن سمرة بن جندب قال حدثني خبيب بن سليمان عن أبيه سليمان بن سمرة عن سمرة

ایک صحابی نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ جب ہم نے خیبر کو فتح کیا تو لوگوں نے اپنا اپنا مال غنیمت نکالا یعنی سامان اور قیدیوں وغیرہ کو، تو لوگوں نے اپنی غنیمتوں کی خرید فروخت کی پس ایک آدمی آکر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! میں نے آج اتنا نفع کمایا ہے کہ اس وادی والوں میں سے اتنا نفع آج کسی نے بھی نہیں کمایا ہوگا فرمایا کہ تجھ پر افسوس! بھلا کیا نفع کمایا ہے؟ عرض کی کہ میں بیچتا اور خریدتا رہا یہاں تک کہ میں نے تین سو اوقیہ (بارہ ہزار درہم) کمائے ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں تمہیں آدمی کا اس سے بہتر منافع بتاتا ہوں۔ عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! وہ کیا ہے؟ فرمایا کہ فرض نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھنا۔

دشمن کے ملک میں ہتھیار جانے دینا

ابو اسحاق سے قبیلہ ضباب کے حضرت ذی الجوشن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بعد کہ آپ اہل بدر سے فارغ ہو چکے تھے، ایک بچھیرا لے کر جس کی ماں کو قرحاء کہا جاتا تھا میں عرض گزار ہوا یا محمد! میں قرحاء کے بچھیرے کو آپ کی خدمت میں لے کر آیا ہوں تاکہ آپ اسے لے لیں۔ فرمایا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے لیکن اس کے عوض اگر تم بدر کی زرہ لینی چاہو تو ایسا کر دوں گا۔ میں عرض گزار ہوا کہ اس کے بدلے تو میں گھوڑا بھی نہیں لیتا۔ فرمایا تو مجھے اس کی حاجت نہیں ہے۔

شرک کی جگہ میں رہنا

محمد بن داؤد بن سفیان، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن موسیٰ ابو داؤد، جعفر بن سعد بن سمرہ بن جندب، خبیب بن سلیمان، اُن کے والد ماجد سلیمان بن سمرہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ اما بعد، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص

عن سمرة بن جندب أما بعد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جامع المشرك وسكن معه فإنه مثله۔ آخر كتاب الجهاد۔

مشرک سے صحبت کرے اور اس کے ساتھ سکونت پذیر ہو تو وہ بھی اسی جیسا ہے۔
کتاب الجہاد ختم ہوئی۔

ف ۔ مشرکوں میں گھل مل کر رہنا یعنی ان سے میل محبت رکھنا، ان کے ساتھ دوستی و اداروا قائم کرنا، ان سے استمداد و استعانت کرنا، انہیں اپنا خیر خواہ و خیر اندیش سمجھنا اور باور کرانا کہ یہ ہمارے یا وہ ہمارے معین و مددگار ہیں یہ دراصل خود فریبی اور دوسروں کو فریب دینا ہے جب کہ کافر و مشرک ہرگز ہرگز مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ جو ہوتے ہیں تو صرف اپنے مفاد کے لیے نہ کہ مسلمانوں کی خیر طلبی میں۔ جو انہیں مسلمانوں کا خیر خواہ جانتا ہے وہ جھوٹا ہوتا ہے کیونکہ سچے خدا نے اپنی سچی کتاب میں صاف صاف فرمایا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ۔ (۳-۱۱۸)

اے ایمان والو! غیر مسلموں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری بدخواہی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔ ان کی آرزو ہے کہ تمہیں ایذا پہنچے۔ دل عداوت ان کی باتوں سے جھلک چکی ہے اور جو سینوں میں کینہ چھپا ہوا ہے وہ بہت بڑا ہے۔ ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر بتا دیں اگر تمہیں عقل ہو۔

کافروں سے دوستی رکھنے والے مدعیان اسلام کو پروردگار عالم نے اپنے آخری پیغام میں منافقین قرار دیا اور انہیں دردناک عذاب کی وعید سناتے ہوئے فرمایا:۔

بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ (۴-۱۳۸)

منافقوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں؟ حالانکہ عزت تو ساری اللہ کے لیے ہے۔

اللہ رب العزت نے کافروں سے دوستی رکھنے والے مدعیان اسلام کے متعلق بتایا ہے کہ ایسا کرنے والے اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق ختم کر چکے ہوتے ہیں۔ جیسے کہ جس کا زید کے دشمن سے پیار ہو گیا تو زید سے اس کا تعلق کیا رہا؟ اگرچہ بظاہر ایسے لوگوں کی زبانوں پر قال اللہ و قال رسول اللہ کی گردان ہمہ وقت رہے یہ ان کی ظاہری حالت ہو گی جس سے یہ لوگ بے خبر مسلمانوں کو گمراہ کرتے ہیں اور حقیقی حالت کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ ۔ (۳-۲۸)

مسلمان کافروں کو دوست نہ بنائیں مسلمانوں کے سوا اور جو ایسا کرے گا تو اس کا اللہ سے کچھ تعلق نہ رہا۔

افسوس! ماضی قریب میں تحریک آزادی ہند کے وقت مسلمانوں کے بعض لیڈروں اور مولویوں نے ہندوؤں کا علم

www.alahazratnetwork.org

سکھا ایسے ارشادات اور وعیدوں تک کو قطعاً نظرانداز کر دیا تھا۔ وہ بت پرستوں کے ہاتھوں اپنا سب کچھ فروخت کر چکے تھے۔ اُن کی زندگی اور موت ہندو مفادات کے لیے وقف ہو کر رہ گئی تھی۔ [illegible] [illegible] کہ وہ بولتی تصویریں بن کر غارجیت کے مردہ جسم میں پوری وفاداری سے روح پھونک مسلمانوں کو اپنے جال میں پھنسانے کے لیے امام الہند، شیخ الہند، شیخ الاسلام اور رئیس الاحرار وغیرہ کے خوشنما ٹائیٹل لیا کرتے تھے حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ وہ سب کچھ ہندوؤں کے لیے تھے۔ ان کا ظاہری تعلق تبلیغ سے اور باطنی رشتہ ارتداد سے تھا۔ وہ خود تو بت پرستوں پر دل و جان سے قربان ہو کر ڈوبے ہوئے تھے۔ لیکن اپنے ساتھ ہزاروں اور لاکھوں مسلمانوں کے دین و ایمان کا بیڑا غرق کر گئے۔ اللہ تعالیٰ ایسے گندم نما جو فروش قسم کے رہنماؤں کے شر سے ہر صاحب ایمان کو محفوظ و مامون رکھے۔ آمین۔